ساتویں زیارت امام حسینؑ

شیخ نے مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں: میں نے امام جعفر صادقؑ سے امام حسینؑ کی زیارت کیلئے اجازت مانگی اور یہ خواہش بھی کی آپ مجھے زیارت کے آداب اور طریقے تعلیم فرمائیں تب آپ نے فرمایا کہ اے صفوان زیارت کو جانے سے تین دن پہلے روزہ رکھو اور جب تیسرا روزہ رکھو تو اس دن غسل کرو اور اپنے اہل وعیال کو اکھٹا کر کے یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَوْدِعُکَ... تا آخر اور جب دریائے فرات کے کنارے پہنچو تو وہاں غسل کرو۔ اے معبود بے شک میں نے انہیں تیرے سپرد کیا ہے۔ کیونکہ میرے پدر گرامی نے اپنے والد ماجد سے اور انہوں نے حضرت رسول ﷺ سے خبر دی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: میرا بیٹا حسینؑ میرے بعد فرات کے کنارے شہید کیا جائے گا۔ پس جو شخص ان کی زیارت کو جائے اور فرات میں غسل کرے تو اس کے گناہ اس طرح ڈھل جائیں گے جیسا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ جب وہ دریائے فرات پر غسل کرے تو اس دوران یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ نُوراً وَطَهُوراً وَحِرْزاً وَشِفاءً مِنْ كُلِّ داءٍ وَسُقْمٍ وآفَةٍ وَعاهَةٍ،

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے اے معبود! قرار دے اس غسل کو روشن پاکیزہ اور شفا دینے والا ہر مرض ہر بیماری ہر آفت اور ہر برائی سے بچانے والا

اَللّٰھُمَّ طَهِّرْ بِهِ قَلْبِی، وَاشْرَحْ بِهِ صَدْرِی، وَسَهِّلْ لِی بِهِ أَمْرِی.

اے معبود! پاک کر دے اس سے میرے دل کو کھول دے اس سے میرے سینے کو اور آسان کر دے اسکے ذریعے میرا کام۔

جب غسل کر چکے تو پاکیزہ لباس پہنے اور اس گھاٹ کے قریب دو رکعت نماز بجا لائے کہ یہ وہی زمین ہے جس کی شان خدا نے بیان کی ہے اور زمین کے کئی حصے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں، انگور کے باغ کھیتی اور کھجور کے درخت کہ بعض کی ایک جڑ دو شاخیں اور بعض کی ایک شاخ جبکہ وہ سب ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے ہیں اور میوؤں میں سے بعض کو بعض پر ہم فوقیت دیتے ہیں جب نماز پڑھ لے تو امام حسینؑ کے حرم مبارک کی طرف آہستہ آہستہ چل کر جائے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ ایک ایک قدم کے بدلے میں حج وعمرہ کا ثواب عطا کرے گا ° ہوئے نہایت عاجزو انکساری کے ساتھ ذکر خدا اور گریہ وزاری کرتا جائے اور بہ کثرت یہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ.

خدا بزرگتر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نیز خدائے تعالیٰ کی حمد وثنا کرتا جائے رسول اللہؐ اور امام حسین علیہ السلام پر درود وسلام پڑھتا ہوا چلے امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت بھیجے اوران پر بیزاری ظاہر کرے جنہوں نے محمدؐ وآل محمدؐ پر ظلم کی ابتداء کی جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچے تو یہ کلمات کہے:

اللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، وَسُبْحانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى هَدَانا لِهٰذا

خدا بزرگتر ہے خدا کے لیے بہت زیادہ حمد ثناء ہے اور خدا پاک ومنزہ ہے ہر صبح و شام حمد ہے خدا کے لیے جس نے

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلا أَنْ هَدَانَا اللهُ لَقَدْ جَائَتْ رُسُلُ رَبِّنا بِالْحَقِّ پھر کہے: **اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ**

ہمیں یہ راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر خدا ہمیں راستہ نہ دکھاتا بے شک خدا کے رسولؐ حق کے ساتھ آئے

اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا نَبِىَّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا خاتَمَ النَّبِيِّينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبیؐ آپ پر سلام ہو اے نبیوں کے خاتم

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ

آپ پر سلام ہو اے رسولوں کے سردار آپ پر سلام ہو اے خدا کے حبیب سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر آپ پر سلام ہو اے اوصیاء کے سرکردہ

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ،

آپ پر سلام ہو اے چمکتے ہوئے چہروں والوں کے پیشوا آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو تمام عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَصِىَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

اور ان ائمہؑ پر جو آپ کی اولاد سے ہیں سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کے جانشین آپ پر سلام ہو

أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلائِكَةَ اللهِ الْمُقِيمِينَ فِى هٰذَا الْمَقامِ الشَّرِيفِ، اَلسَّلامُ

جو کہ صدیق و شہید ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے فرشتو جو اس بابرکت مقام پر رہتے ہو آپ پر سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا مَلائِكَةَ رَبِّى الْمُحْدِقِينَ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ مِنِّى أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِىَ اللَّيْلُ

اے خدا کے وہ فرشتو جو قبر حسینؑ کے اردگرد کھڑے ہو سلام ہو اس امام پر سلام ہو تم پر میری طرف سے جب تک زندہ ہوں اور جب تک دن رات

وَالنَّهارُ پھر کہے: **اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا أَبا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ**

باقی ہیں آپ پر سلام ہو اے ابو عبداللہؑ آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو

يَابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ أَمَتِكَ ، الْمُقِرُّ بِالرِّقِّ وَالتَّارِكُ لِلْخِلافِ

اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند آپ کا غلام آپ کے غلام کا بیٹا اور آپ کی کنیز کا بیٹا غلامی کا اقرار کرتا ہے اور آپ کی مخالفت ترک کر رہا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَیْکُمْ،وَالْمُوالِی لِوَ لِیِّکُمْ، وَالْمُعَادِی لِعَدُوِّکُمْ، قَصَدَ حَرَمَکَ وَاسْتَجارَ بِمَشْهَدِکَ، وَتَقَرَّبَ

ہے یہ ‖پ کے دوستوں کا دوست اور ‖پ کے دشمنوں کا دشمن ہے ‖پ کے ‖ستان پر ‖یا اور ‖پ کے روضہ کی پناہ لیے ہوئے ہے ‖پ کے قریب ہوا

إِلَیْکَ بِقَصْدِکَ، ءَ أَدْخُلُ یَا رَسُولَ اللهِ ءَ أَدْخُلُ یَا نَبِیَّ اللهِ ءَ أَدْخُلُ یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ ءَ أَدْخُلُ

ہے ‖پ کی تمنا کرتے ہوئے کیا اندر ‖ جاؤں اے خدا کے رسولؐ کیا میں اندر ‖ جاؤں اے نبی کیا میں اندر ‖ جاؤں اے مومنوں کے امیر کیا اندر ‖ جاؤں

یَا سَیِّدَ الْوَصِیِّینَ ءَ أَدْخُلُ یَا فاطِمَةُ سَیِّدَةَ نِساءِ الْعَالَمِینَ ءَ أَدْخُلُ یَا مَوْلایَ یَا أَبا عَبْدِ اللهِ

اے اوصیاء کے سردار کیا اندر ‖ جاؤں اے فاط*ہ دو جہانوں کی عورتوں کی سردار کیا اندر ‖ جاؤں اے میرے ‖قا اے ابوعبداé کیا اندر ‖ جاؤں

ءَ أَدْخُلُ یَا مَوْلایَ یَابْنَ رَسُولِ اللهِ.

اے میرے مولا اے رسولؐ خدا کے فرزند۔

اس مرحلے پر اگر زائر کے دل میں سوز اور ‖نکھوں میں ‖نسو ‖ جائیں تو اسکو داخل ہونے کی اجازت تصور کرے اور حرم شریف کے اندر داخل ہوجائے‘ داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْواحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِی هَدانِی لِوِلایَتِکَ، وَخَصَّنِی بِزِیارَتِکَ وَسَهَّلَ

خدا کی حمد ہے جو یکتا ہے یگانہ ہے اکیلا ہے بے نیاز ہے جس نے مجھے ‖پ کی ولایت کا راستہ بتایا مجھ کو ‖پ کی زیارت کیلئے مخصوص کیا اور ‖پ کی طرف ‖نے

لِی قَصْدَکَ. پھر قبر پاک کے قریب جائے اور سرہانے کھڑے ہوکر کہے: اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ

میں سہولت دی
آپ پر سلام ہو اے ‖دõ کے وارث

اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ إِبْراهِیمَ خَلِیلِ اللهِ اَلسَّلامُ

جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو ‖پ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں آپ پر سلام ہو اے

عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُوسی کَلِیمِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عِیسی رُوحِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

ابرا4یمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو ‖پ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں آپ پر سلام ہو

یَا وارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیبِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ

اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو ‖پ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین علیہ السلام کے وارث و جانشین

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفی اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ عَلِیٍّ الْمُرْتَضی، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ،

آپ پر سلام ہو اے محمد مصطفیؐ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہراؑء کے فرزند آپ پر سلام ہو

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ خَدِیجَةَ الْکُبْری اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ثارَ اللهِ وَابْنَ ثارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ، أَشْهَدُ

اے خدیجہ الکبرÛ فرزند آپ پر سلام ہو اے خدا کے نام پر قربان ہونے والے اور قربان ہونے والے کے فرزند اے ناحق بہائے گئے خون میں گواہی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَنَّکَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَآتَیْتَ الزَّکاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَأَطَعْتَ
دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا آپ خدا و ر
اللهَ وَرَسُولَهُ حَتَّی أَتَاکَ الْیَقِینُ، فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْکَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْکَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً
سولؐ کی اطاعت میں رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم
سَمِعَتْ بِذلِکَ فَرَضِیَتْ بِهِ، یَا مَوْلایَ یَا أَبا عَبْدِ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّکَ کُنْتَ نُوراً فِی الْاَصْلابِ
ڈھایا اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو وہ اس پر خوش ہوا اے میرے آقا اے ابوعبداéؑ میں گواہی دیتا ہوں بے شک آپ وہ نور ہیں
الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجاهِلِیَّةُ بِأَنْجَاسِها وَلَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ
جو بلند مرتبہ صلبوں اور پاک و پاکیزہ رحموں میں منتقل ہوتا رہا آپ زمانہ جاہلیت کی ناپاکیوں سے آلودہ نہ ہوئے اور اس زمانے کے ناپاک لباسوں میں
ثِیَابِها وَأَشْهَدُ أَنَّکَ مِنْ دَعائِمِ الدِّینِ وَأَرْکانِ الْمُؤْمِنِینَ وَأَشْهَدُ أَنَّکَ الْاِمامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ
ملبوس نہ ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے نگہبان اور مومنوں کے رکن ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہ امام ہیں جو نیک کردار پرہیزگار پسندیدہ
الزَّکِیُّ الْهادِی الْمَهْدِیُّ، وَأَشْهَدُ أَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِکَ کَلِمَةُ التَّقْوی وَأَعْلامُ الْهُدی وَالْعُرْوَةُ
پاکیزہ ہدایت دینے والے اور ہدایت پائے ہوئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے مظہر ہدایت کے نشان
الْوُثْقی وَالْحُجَّةُ عَلَی أَهْلِ الدُّنْیا وَأُشْهِدُ اللهَ وَمَلائِکَتَهُ وَأَنْبِیائَهُ وَرُسُلَهُ أَنِّی بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِیَابِکُمْ
مضبوط و محکم رسی اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہ بناتا ہوں اس کے فرشتوں کو اور اس کے نبیوں اور رسولوں کو کہ میں آپ پر اور آپ
مُوقِنٌ، بِشَرائِعِ دِینِی، وَخَواتِیمِ عَمَلِی، وَقَلْبِی لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ، وَأَمْرِی لاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ، صَلَواتُ اللهِ
کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپ کے دل کے ساتھ ہے اور میرا کام آپ کی پیروی ہے
عَلَیْکُمْ، وَعَلَی أَرْواحِکُمْ، وَعَلَی أَجْسادِکُمْ، وَعَلَی أَجْسامِکُمْ، وَعَلَی شاهِدِکُمْ، وَعَلَی غائِبِکُمْ
خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر آپ کے پاک وجودوں پر اور رحمت ہو آپ میں سے حاضر پر اور غائب پر رحمت ہو

وَعَلَی ظاهِرِکُمْ وَعَلَی باطِنِکُمْ ۔اس کے بعد اپنے آپ کو قبر سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:
آپ کے ظاہر و عیاں اور آپ کے باطن پر۔

بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی یَابْنَ رَسُولِ اللهِ، بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی یَا أَبا عَبْدِ اللهِ، لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ، وَجَلَّتِ
میرے ماں باپ آپ پر قربان اے رسولخداؐ کے فرزند میرے ماں باپ آپ پر قربان اے ابوعبداللہؑ بے شک ہمارے لیے آپ کا سوگ بہت زیادہ اور آپ کی
الْمُصِیبَةُ بِکَ عَلَیْنا وَعَلَی جَمِیعِ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ
مصیبت ہمارے لیے بہت بڑی اور بھاری ہے سب آسمانوں میں رہنے والوں اور زمین والوں پر پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے گھوڑے کو لگام لگائی،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَتَهَيَّأْتُ لِقِتالِكَ، يَا مَوْلاىَ يَا أَبا عَبْدِ اللهِ، قَصَدْتُ حَرَمَكَ، وَأَتَيْتُ إِلى مَشْهَدِكَ، أَسْأَلُ

زین کسی اور آپ سے لڑنے کو تیار ہوئے اے میرے مولا اے ابوعبداللہ میں آپ کی بارگاہ میں چل کر آیا ہوں اور آپ کے روضے کے قریب پہنچا ہوں

اللهَ بِالشَّأْنِ الَّذِى لَكَ عِنْدَهُ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِى لَكَ لَدَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،

سوال کرتا ہوں خدا سے آپ کی شان کے واسطے جو اس کے ہاں ہے اور آپ کے مقام کے واسطے جو اس کے حضور میں ہے کہ وہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت کرے

وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنيا وَالْآخِرَةِ .

نیز یہ کہ وہ مجھ کو دنیا اور آخرت میں آپ کے ساتھ رکھے۔

قبر کے سرہانے دو رکعت نماز زیارت ادا کرے اسمیں حمد کیساتھ جو سورہ چاہے پڑھے اور نماز کیبعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلاةَ وَالرُّكُوعَ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں یہی وجہ ہے کہ نماز رکوع

وَالسُّجُودَ لاَ تَكُونُ إِلَّا لَكَ، لِاَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے ہی لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ السَّلامِ وَالتَّحِيَّةِ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلامَ اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتانِ

درود بھیج اور ان کو میری طرف سے بہترین سلام اور دعا پہنچا اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا سلامتی اے معبود!

هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلى مَوْلاىَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلامُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْ

یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے مولا حسین ابن علی علیہما السلام کی خدمت میں اے معبود! محمدؐ پر اور حسینؑ پر رحمت فرما اور میرا یہ عمل قبول فرما

مِنِّي وَأْجُرْنِي عَلَى ذلِكَ بِأَفْضَلِ أَمَلِي وَرَجائِي فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

اور مجھ کو اس پر وہ بہترین اجر دے جسکی میں تجھ سے امید کرتا ہوں جب تیرے اس ولی اور مومنوں کے مولا کے دربار میں ہوں۔

اسکے بعد قبر امام حسینؑ کی پائنتی کی طرف جائے اور جناب علی اکبرؑ کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر اسطرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ أَمِيرِ

آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے نبیؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ

الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حسینؑ شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر کہ آپ شہید ہیں شہید کے فرزند ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنُ الْمَظْلُومِ، لَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً

آپ پر سلام ہو کہ آپ مظلوم اور مظلوم کے فرزند ہیں خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپکو قتل کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے

سَمِعَتْ بِذلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ. پھر اپنے آپ کو قبر سے لپٹائے بوسہ دے اور کہے: اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

آپ پر ظلم کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوئے سلام ہو آپ پر اے ولی

اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ، لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنا وَعَلَى جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ،

خدا کے فرزند یقیناً آپ کے دکھ اور آپ کا سوگ ہمارے لیے اور تمام مسلمانوں کیلئے ناقابل برداشت ہے

فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَأَبْرَأُ إِلَى اللهِ وَ إِلَيْكَ مِنْهُمْ .

پس خدا کی لعنت ہو آپ کو قتل کرنے والوں پر اور میں آپکے اور خدا کے سامنے ان سے بیزار ہوں۔

اب حضرت علی اکبرؑ کے قریب گنج شہیداں کی طرف رخ کرے کہ جہاں کربلا کے دیگر شہداء دفن ہیں پس ان سب کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِياءَ اللهِ وَأَحِبَّائَهُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِياءَ اللهِ وَأَوِدَّائَهُ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ

اے! اولیا اللہ آپ پر سلام ہو اور اے اللہ کے پیارو آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ اور منتخب لوگو

يَا أَنْصارَ دِينِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصارَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ،

آپ پر سلام ہو اے دین خدا کی مدد کرنے والو آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کی نصرت کرنے والو آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنینؑ

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصارَ فاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصارَ أَبِي مُحَمَّدٍ

کی امداد کرنے والو آپ پر سلام ہو اے فاطمہ کی حمایت کرنے والو جو تمام عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے ابومحمدؑ حسن بن علی کے مددگارو

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصارَ أَبِي عَبْدِ اللهِ، بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي طِبْتُمْ

کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ حسینؑ کی نصرت کرنے والو میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں تم پاکیزہ ہو

وَطابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي فِيها دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزاً عَظِيماً، فَيالَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ .

اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں آپ مدفون ہیں آپ نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی اے کاش کہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تو یہ کامیابی حاصل کرتا۔

اسکے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف آ جائے اور وہاں اپنے فرزندوں اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کیلئے بہت زیادہ دعائیں مانگے کیونکہ امام حسین علیہ السلام کے روضہ مبارک پر دعا کرنے والے کی دعا اور سوال کرنے والے کا سوال رد نہیں کیا جاتا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com